© rasailojaraid.com

مطبوعات

مذہب اور سائنس تالیف : مولانا عبدالباری ندوی مرحوم و مغفور

شائع کردہ : مکتبۂ رشیدیہ لمیٹڈ - ۳۲ - اے شاہ عالم مارکیٹ لاہور

صفحات : ۲۳۸ قیمت : -/۱۵ روپے

معلوم نہیں کہ یہ قابلِ قدر علمی کتاب برصغیر کی تقسیم سے پہلے اور بعد کتنی مرتبہ شائع ہو چکی ہے لیکن اتنا ضرور یاد ہے کہ جب یہ پہلی بار زیورِ طباعت سے آراستہ ہو کر اہلِ نظر کے سامنے آئی تو مولانا کی اس کاوش کو خوب سراہا گیا اور کئی ایک "سائنس گزیدہ" اس کے مطالعہ سے شفایاب ہوئے۔ اس کتاب میں مولانا نے مغربی سائنس دانوں کی تصریحات سے سائنس کی فطری محرومیوں اور حد بندیوں کی نشاندہی کی ہے اور ناقابلِ تردید دلائل سے ثابت کیا ہے کہ سائنس اپنے سارے کمالات کے باوجود مذہب کا بدل نہیں بن سکتی۔ داعیۂ مذہب انسانی فطرت میں دوسرے داعیات کی طرح داخل ہے اور سائنس کے سیماب آسا اور ناقص اصولوں سے اس کی تسکین نہیں ہو سکتی۔

فاضل مصنف نے اپنی اس تصنیف میں اس حقیقت کو بھی ثابت کیا ہے کہ علومِ طبیعی میں مادیت اور جبر کی عملداری کا تصور محض خیالِ خام ہے جسے اب مغرب کے اکابر سائنس دانوں نے بھی رد کر دیا ہے۔

یہ کتاب مسلمانوں کے نئے علمِ کلام کا ایک عمدہ نمونہ ہے اور اس نہج پر اگر مزید کام کیا جائے تو مادیت اور دہریت کا وہ طلسم جو مغربی علماء نے سائنس کی بنیادوں پر قائم کیا تھا۔ بآسانی ٹوٹ سکتا ہے۔ ہم اہلِ علم خصوصاً تحقیقی ذوق رکھنے والے نوجوانوں سے اس کتاب کے مطالعہ کی سفارش کرتے ہیں۔

کتاب میں بعض اصطلاحات ایسی ہیں جو نظرِ ثانی کی محتاج ہیں مثلاً "خدا نما حیوان" (۴۱) یا "حیوانِ مومن" (۴۰) بعض مقامات پر کتابت کی غلطیاں بھی ہیں، خصوصاً مغربی مصنفین اور ان

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کی تصانیف کے نام صحیح طور پر درج نہیں ہو سکے۔ مثال کے طور پر صفحہ ۳۰ پر DR. ALEXIS CARREL کا نام غلط لکھا گیا ہے۔

کتابت اور طباعت کا معیار اچھا ہے۔

الفرقان بین اولیاء الرحمٰن و اولیاء الشیطان | مصنف: امام ابن تیمیہؒ

ناشر: المکتبۃ السلفیہ، شیش محل روڈ، لاہور

صفحات: ۱۸۶ قیمت: درج نہیں

زیرِ نظر کتاب اس امت کے صفِ اول کے عالم دین شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف ہے۔ جیسا کہ نام سے ظاہر ہے فی الواقع یہ کتاب اولیاء الرحمٰن اور اولیاء الشیطان کے امتیاز کے لیے ایک کسوٹی کا حکم رکھتی ہے۔ ۴ فصول پر مشتمل یہ عربی تصنیف بڑی فکر انگیز ہے۔ قرآن و سنت میں دونوں قسم کے اولیاء کی تفریق کی گئی ہے۔ اسی تفریق کو بنیاد بنا کر امام موصوف نے دونوں گروہوں کی پہچان، خصائص اور مناسب درجہ بندی کر دی ہے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم دیگر انبیاء علیہم السلام، صحابہ کرام اور صالحین کو اولیاء الرحمٰن کے زمرے میں شمار کیا گیا ہے۔ اس کے برعکس کفار، مشرکین، منافقین اہل کتاب اور اہل بدعت کو اولیاء الشیطان قرار دیا ہے۔ یوں امام صاحب کے نزدیک ولایت کسی طبقے سے مخصوص نہیں ہے بلکہ یہ عام ہے اور اس کا معیار ایمان اور تقویٰ کی کمی بیشی کے بسبب گھٹتا بڑھتا ہے۔ وہ خرقِ عادت کو ولایت کی دلیل نہیں مانتے اور اس کا وقوع غیر مسلموں سے بھی ممکن سمجھتے ہیں۔ نیز وہ ولی کو نہ نبی سے افضل تسلیم کرتے ہیں نہ نبی کی طرح معصوم۔ ان کے نزدیک صحیح راہ یہ ہے کہ مجتہدین کے اجتہادات کی طرح اولیاء کے اقوال و احوال کو بھی کتاب و سنت پر پرکھا جائے، جو اس کے موافق ہو، اسے قبول کر لیا جائے اور جو اس کے خلاف ہو اُسے رد کر دیا جائے۔

(یعرض امرھم وخبرھم علی الکتاب والسنۃ، فما وافق الکتاب والسنۃ وجب قبولہ، وما خالف الکتاب والسنۃ کان مردودا ۶۲)

امام موصوف اس بات کی سختی سے تردید کرتے ہیں کہ اطاعتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ

© rasailojaraid.com